Urdu (اردو)

دوسرا حکم یعنی پاک غُسل لینا جسے بپتسمہ لینا بھی کہا جاتا ہے

دوسرا حکم یعنی پاک غُسل لینا جسے بپتسمہ لینا بھی کہا جاتا ہے

آج ہم دوسرا حکم سیکھیں گے، جو ہمارے خداوند عیسیٰ المسیح نے دیا۔ یہ حکم ہے پاک غُسل لینا یعنی بپتسمہ لینا۔

جب ہم توبہ کر کے اور اپنے گناہوں کو چھوڑ کر ایمان لاتے ہیں، تب ہم بپتسمہ لیتے ہیں۔ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ ہم نے دل سے توبہ کی اور ایمان لائے۔ یہ قدم خداوند عیسیٰ المسیح کے پیچھے چلنے کے لیے بہت اہم ہے۔

آج ہم انجیل شریف سے ایک قصہ دیکھیں گے — اعمال 8:26-38۔ اس میں اللہ نے اپنے ایک بندے، حضرت فلپس کو بھیجا، تاکہ وہ ایک دوسرے شخص کو خداوند عیسیٰ المسیح کا شاگرد بنائے۔

26 ایک دن رب کے فرشتے نے فلپس سے کہا، ”اٹھ کر جنوب کی طرف اُس راہ پر جا جو ریگستان میں سے گزر کر یروشلم سے غزہ کو جاتی ہے۔“

27 فلپس اُٹھ کر روانہ ہوا۔ چلتے چلتے اُس کی ملاقات ایتھوپیا یعنی ملکِ حبشہ کی ملکہ کنداکے کے ایک خواجہ سرا سے ہوئی۔ ملکہ کے پورے خزانے پر مقرر یہ درباری عبادت کرنے کے لیے یروشلم گیا تھا۔

28 اور اب اپنے ملک میں واپس جا رہا تھا۔ اُس وقت وہ رتھ میں سوار یسعیاہ نبی کی کتاب کی تلاوت کر رہا تھا۔

29 روح القدس نے فلپس سے کہا، ”اُس کے پاس جا کر رتھ کے ساتھ ہو لے۔“

30 فلپس دوڑ کر رتھ کے پاس پہنچا تو سنا کہ وہ یسعیاہ نبی کی کتاب کی تلاوت کر رہا ہے۔ اُس نے پوچھا، ”کیا آپ کو اُس سب کی سمجھ آتی ہے جو آپ پڑھ رہے ہیں؟“

31 درباری نے جواب دیا، ”میں کیوں کر سمجھوں جب تک کوئی میری راہنمائی نہ کرے؟“ اور اُس نے فلپس کو رتھ میں سوار ہونے کی دعوت دی۔

32 کلامِ مقدس کا جو حوالہ وہ پڑھ رہا تھا، یہ تھا:

”اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کے لیے لے گئے۔
جس طرح لیلا بال کترنے والے کے سامنے خاموش رہتا ہے،
اُسی طرح اُس نے اپنا منہ نہ کھولا۔

33 اُس کی تذلیل کی گئی اور اُسے انصاف نہ ملا۔
کون اُس کی نسل بیان کر سکتا ہے؟
کیونکہ اُس کی جان دنیا سے چھین لی گئی۔“

34 درباری نے فلپس سے پوچھا، ”مہربانی کر کے مجھے بتا دیجیے کہ نبی یہاں کس کا ذکر کر رہا ہے، اپنا یا کسی اور کا؟“

35 جواب میں فلپس نے کلامِ مقدس کے اسی حوالہ سے شروع کر کے اُسے عیسیٰ کے بارے میں خوشخبری سنائی۔

36 سڑک پر سفر کرتے کرتے وہ ایک جگہ سے گزرے جہاں پانی تھا۔ خواجہ سرا نے کہا، ”دیکھیں، یہاں پانی ہے۔ اب مجھے بپتسمہ لینے سے کون سی چیز روک سکتی ہے؟“

www.taleemulkalam.org

[37 فلپس نے کہا، ''اگر آپ پورے دل سے ایمان لائیں تو لے سکتے ہیں۔'' اُس نے جواب دیا، ''میں ایمان رکھتا ہوں کہ عیسیٰ مسیح اللہ کا فرزند ہے۔'']
38 اُس نے رتھ کو روکنے کا حکم دیا۔ دونوں پانی میں اُتر گئے اور فلپس نے اُسے بپتسمہ دیا۔

اس واقعہ سے، خداوند عیسیٰ المسیح کے بارے میں ہم کیا سیکھتے ہیں؟

سب سے پہلے، ہم یہ دیکھتے ہیں کہ دوسرے پیغمبروں نے بھی خداوند عیسیٰ المسیح کے آنے کی پیشنگوئی کی تھی۔ اس واقعہ میں، خواجہ سرا حضرت یسعیاہ علیہ السلام کے ترپن ویں باب سے پڑھ رہا تھا، جس نے ہمارے گناہوں کے لیے خداوند عیسیٰ المسیح کی قربانی والی موت کے بارے میں بتایا۔ یہ خداوند عیسیٰ المسیح کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بہت سے پیغمبروں نے اُن کے آنے کے بارے میں بات کی۔ دراصل، اُن کے بارے میں کتابِ مقدس میں 300 سے زیادہ پیشنگوئیاں ہیں۔

ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ خداوند عیسیٰ المسیح تلاش کرنے والوں کو اپنے پاس لا سکتے ہیں۔ اس خواجہ سرا کے پاس کوئی سکھانے والا نہیں تھا اور وہ ریگستان میں اکیلا تھا۔ مگر خدا نے اُسے دیکھا۔ اس لیے خدا نے اپنے رسول کو اُس کے پاس بھیجا۔ یہاں ہم خدا کی عظمت دیکھتے ہیں۔ وہ سب کچھ جانتا ہے اور سچے دل سے تلاش کرنے والوں کو اپنے پاس لا سکتا ہے۔

پاک غُسل یعنی بپتسمہ کے بارے میں ہم کیا سیکھتے ہیں؟

کیا آپ نے توبہ کی ہے اور حضرت عیسیٰ المسیح پر ایمان لائے ہیں؟ اگر آپ ایمان لائے ہیں، تو آپ کو بھی پاک غُسل میں، جسے بپتسمہ کہتے ہیں، اُن کی پیروی کرنی چاہیے۔ جیسا کہ حبشی خواجہ سرا کے ساتھ ہوا، بپتسمہ ایک خاص طرح کا غُسل ہے جب حضرت عیسیٰ المسیح پر ایمان رکھنے والا دوسرا شخص ہمیں پانی میں پوری طرح ڈبو دیتا ہے۔ کیونکہ خداوند عیسیٰ المسیح اتنے طاقتور ہیں، ہمیں اپنی زندگی میں صرف ایک بار بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے۔ بپتسمہ سے ہم اُن کی طاقت اور فضل سے پاک ہو جاتے ہیں۔ اپنے بپتسمہ میں ہم خدا کے لوگوں کا حصہ بن جاتے ہیں۔

انجیل شریف میں رومیوں کے باب 6 بپتسمہ کے معنی کے بارے میں اور سکھاتا ہے:

3 یا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم سب جنہیں بپتسمہ دیا گیا ہے، اس سے مسیح عیسیٰ کی موت میں شامل ہو گئے ہیں؟
4 کیونکہ بپتسمہ سے ہمیں دفنایا گیا اور اُس کی موت میں شامل کیا گیا تاکہ ہم مسیح کی طرح نئی زندگی گزاریں، جسے باپ کی جلالی قدرت نے مردوں میں سے زندہ کیا۔
5 چونکہ اس طرح ہم اُس کی موت میں اُس کے ساتھ پیوست ہو گئے ہیں، اس لیے ہم اُس کے جی اُٹھنے میں بھی اُس کے ساتھ پیوست ہوں گے۔

یہ انجیل شریف کا حصہ بپتسمہ کے روحانی معنی سکھاتا ہے۔ جب ہم بپتسمہ میں پانی کے نیچے جاتے ہیں، تو ہم اپنی پرانی زندگیوں سے خداوند عیسیٰ المسیح کے ساتھ مر جاتے ہیں۔ بالکل جیسے وہ مارے گئے اور قبر میں دفن کیے گئے، ہم بھی اپنے آپ کو اپنی پرانی زندگیوں سے مرا ہوا سمجھتے ہیں۔

پھر جب ہم پانی سے باہر آتے ہیں، تو ہمیں خداوند عیسیٰ المسیح کے ساتھ ایک نئی زندگی دی جاتی ہے۔ بالکل جیسے وہ مردوں میں سے جی اُٹھے، ہم بپتسمہ کے پانی سے ایک نئی زندگی میں باہر آتے ہیں۔ اگر آپ خداوند عیسیٰ المسیح کے ساتھ ایک نئی زندگی چاہتے ہیں، تو آپ کو بپتسمہ میں اُن کی فرمانبرداری کرنی چاہیے۔

ہم سے جڑنے کے لیے نیچے دیے گئے آئیکونز پر کلک کریں۔

www.taleemulkalam.org